

جن وشیاطین سے  
گھروں کی حفاظت کے اسباب  
وسائل تحصین البيوت من الشیاطین والجن

تألیف

وحید بن عبدالسلام بالی

ترجمہ:

ابوعدنان محمد طیب بہاروی

مراجعة (نظرائی):

شفیق الرحمن ضیاء اللہ

طباعت و نشر

دفتر تعاون برائے دعوت و ارشاد - مجملہ - سعودی عرب

الناشر

المكتب التعاونی للدعوة والإرشاد وتوعية الجالیات بمحافظة المجمعة - السعودية

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### مقدمہ

إِن الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ ، وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ وَأَنْفُسِنَا ، وَمِنْ سُبُطَاتِ أَعْمَالِنَا ، مِنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مِضْلَلٌ لَهُ ، وَمَنْ يَضِلْهُ فَلَا بَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَبَعْدُ :

قارئین کرام! اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمارے اوپر ایک فریضہ عائد کیا ہے جس سے اکثر لوگ غافل ہیں ، واضح

رہے کہ وہ فریضہ شیطان کی دشمنی ہے ، چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا طَرِيقَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُرِّيَّتَهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ مَحَلًّا لِّلْبَغْيِ وَمَن يُبْغِ فَإِنَّ عِندَ اللّٰهِ لَشِدَّةَ يَدٍ وَأَنَّهُ لَظَّالِمٌ ۝۳۵﴾

"شیطان تمہارا دشمن ہے اس لئے تم

الفاطر: 35

بھی اسے اپنا دشمن سمجھو "

لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سے لوگوں نے شیطان کو اپنا دوست ، اپنا ہم نشین و ہم کلام اور رفیق سفر بنا رکھا ہے اس کے لیے اپنے گھروں کا دروازہ بلکہ اپنے بیڈروم کا دروازہ کھول رکھا ہے ، علاوہ ازیں

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس کے لیے اپنا دل کھول رکھا ہے کہ وہ اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں ، اور

اسکے منع کرنے سے رکتے ہیں ، یہاں تک کہ وہ انکا اللہ کے علاوہ معبود بنا ہوا ہے ، ﴿ اَلَمْ اَعٰهَدْ اِلَيْكُمْ يَا بَنِي اٰدَمَ اَنْ

لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ اِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ﴾ سورة يس: 61

"اے اولاد آدم ! کیا میں نے تم سے یہ وعدہ نہیں کیا تھا کہ شیطان کی پوجا پاٹ نہیں کرو گے کیوں کہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے "

یہی وجہ ہے کہ میں نے یہ چند کلمات تحریر کئے کہ ایک مسلمان اپنے گھر کو اس خبیث دشمن شیطان مردود سے

کیسے بچائے ، اس لئے کہ جب یہ خبیث گھر میں داخل ہوتا ہے تو فساد پھیلاتا ہے اور میان بیوی کے درمیان نفاق و شقاق اور تفرقہ ڈالتا ہے ، اس طرح محبت عداوت میں ، اور رحمت زحمت میں بدل جاتی ہے .

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور تمام مسلمانوں کو شیطان کے مکرو فریب سے بچائے ، اے اللہ تو ہی ہمارا کارساز اور مددگار ہے ، اور تیرے ہی طرف بہترین ٹھکانہ ہے .

وحید بن عبد السلام بالی

مکہ مکرمہ 1410/2/16ھ

## شیطان سے بچنے کے حفاظتی ذرائع

### 1- گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کرنا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا :

"جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے (اللهم انی أسئلك خیر المولج وخیر المخرج، بسم الله ولجنا وبسم الله خرجنا وعلی ربنا توکلنا ) " اے اللہ میں تجھ سے (گھر میں) داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ نکلے ، اور اپنے پروردگار پر ہم نے توکل کیا " پھر اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔ (سنن ابو داؤد ج/4 ص325، علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے ،دیکھئے الکلم الطیب حاشیہ نمبر4)

### 2- اہل خانہ سے سلام کرنا

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مستحب یہ ہے کہ (آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت) بسم اللہ پڑھے اور بکثرت ذکر الہی کرے ، اور سلام کرے چاہے گھر میں آدمی ہوں یا نہ ہوں ، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے { فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ (61) سورة النور } "جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے گھر والوں کو سلام کر لیا کرو جو اللہ کی جانب سے مبارک اور پاکیزہ سلام ہے "

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول ﷺ نے (ان سے) کہا (یابنی إذا دخلت علی أهلك فسلم یکن برکة علیک وعلی أهل بیتک) " اے میرے بیٹے جب اپنے اہل کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کرو جو تم پر اور اہل خانہ پر برکت کا سبب ہوگا " (سنن ترمذی ، ج 4 ص161، امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے )۔

حضرت ابو امامہ بابلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا : تین اشخاص ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہیں

- (1) وہ شخص جو اللہ کے راستے میں جہاد کے نکلے تو وہ اللہ کی ضمانت میں ہے یہاں تک کہ فوت ہو جائے ، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے، یا اجر و غنیمت کے ساتھ لوٹا دے
- (2) وہ شخص جو گھر سے مسجد جانے کے لئے نکلے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے یہاں تک کہ فوت ہو جائے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے یا اجر و ثواب کے ساتھ لوٹا دے -
- (3) وہ شخص جو اپنے گھر میں سلام کر کے داخل ہو تو وہ اللہ کی ضمانت میں ہے - (امام ابوداؤد نے اس حدیث کو حسن سند کے ساتھ بیان کیا ہے جیسا کہ نووی نے انکار میں بیان کیا ہے)۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ضامن علی اللہ کا مفہوم ہے ضمانت والا، گارنٹی پانے والا ، اور ضمان کہتے ہیں کسی چیز کی حفاظت و نگرانی کرنے کو ، تو گویا اس کا مطلب یہ ہوا کہ ایسا شخص اللہ کی حفاظت و نگرانی میں ہے . اور اس سے بہتر انعام اور کیا ہو سکتا ہے کہ آدمی ہمیشہ ہمیش کے لئے اللہ کی حفاظت اور نگرانی میں رہے

### 3- کھاتے اور پیتے وقت اللہ کا ذکر کرنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تے وقت اور کھاتے وقت اللہ کا نام لیتا ہے تو شیطان (اپنے ساتھی شیطانوں سے) کہتا ہے ، کہ تمہارے لئے یہاں شب بسر کرنے کی جگہ نہیں ہے اور نہ کھانا ہے ، اور جب گھر میں داخل ہوتے وقت آدمی اللہ کا نام نہیں لیتا، تو شیطان (اپنے ساتھی شیطانوں سے) کہتا ہے کہ تم نے شب بسر کرنے کی جگہ پالی ، اور جب کھانا کھاتے ہوئے بھی اللہ کا نام نہیں لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ تم نے شب بسر کرنے اور کھانا کھانے کی جگہ پالی "(صحیح مسلم )  
میرے بھائیو!

آپ نے دیکھا کہ اللہ کا ذکر شیطان کو کس طرح گھر سے بھگا دیتا ہے، پھر وہ آپ کے ساتھ کھانے پینے اور سونے میں شریک نہیں ہوتا، اور کس طرح ذکر الہی سے غفلت شیطان کو قیمتی فرصت مہیا کرتی ہے کہ وہ اپنا ٹھکانہ اور کھانے پینے کا انتظام آپ کے پاس کر لیتا ہے، اور اس میں وہ تنہا نہیں ہوتا، بلکہ اسکے ساتھ شیطانوں کی ایک ٹولی ہوتی ہے، پھر یہ ٹولی گھر میں رہ کر انڈے بچے دیتی ہے۔ اس لئے اے مسلمان بھائیو! غفلت سے بچئے اور ذکر الہی کو لازم جانئے، کیوں کہ ذکر الہی مضبوط رسی اور بہترین راستہ ہے۔

#### 4- گھر میں کثرت سے قرآن کی تلاوت کرنا

اور یہ اس لئے کہ قرآن گھر کو خوشبو دار اور پاک و صاف رکھتا ہے، اور شیطان کو گھر سے نکال بھگاتا ہے، چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے

فرمایا: "قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال سنگترے (نارنجی) کی سی ہے کہ اسکا ذائقہ بھی عمدہ ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ، اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور کی سی ہے، کہ اسکا ذائقہ تو عمدہ ہوتا ہے مگر اس میں خوشبو نہیں ہوتی، اور قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال گل ریحان کی سی ہے کہ اس کی خوشبو عمدہ ہوتی ہے مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے، اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال اندرائن (کے پھل) جیسی ہے کہ اس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس میں خوشبو بھی نہیں ہوتی" (صحیح بخاری و مسلم)

اسی طرح گھر میں خشوع و خضوع کے ساتھ قرآن پڑھنے سے فرشتے گھر کے قریب آتے ہیں، چنانچہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ ایک رات اپنے کھلیان (کجھور جمع کرنے کی جگہ) میں قرآن پڑھ رہے تھے کہ اچانک ان کی گھوڑی بدکنے لگی (وہ خاموش ہو گئے تو پھر وہ گھوڑی ٹہر گئی) پھر وہ پڑھنے لگے تو پھر وہ گھوڑی بدکنے لگی (اس کے بعد پھر وہ پڑھنے سے رک گئے) پھر وہ پڑھنے لگے تو پھر وہ گھوڑی بدکنے لگی، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں ڈر گیا کہ کہیں گھوڑی (میرے بچے) کو کچل نہ ڈالے، پھر میں اس گھوڑی کی طرف بڑھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ایک سائبان سا میرے سر پر ہے، اور اس میں چراغ جیسی روشنی ہے، پھر وہ روشنی فضا میں بلند ہونے لگی یہاں تک کہ میں نے پھر اس کو نہیں دیکھا، میں رسول ﷺ کی خدمت میں صبح کو حاضر ہوا، اور عرض کیا یا رسول

اللہ! گزشتہ رات میں اپنے کھلیان میں قرآن پڑھ رہا تھا کہ میری گھوڑی بدکنے لگی، تو رسول ﷺ نے فرمایا، اے ابن

حضیر! پڑھتے رہو، ابن حضیر کا بیان ہے کہ پھر میں پڑھنے لگا، پھر وہ گھوڑی بدکنے لگی، پھر رسول ﷺ نے فرمایا: اے ابن حضیر! پڑھتے رہو، ابن حضیر کہنے لگے کہ میں ہی رک گیا، کیونکہ یحیٰ گھوڑی کے پاس تھا، میں ڈرا کہ کہیں یحیٰ کو کچل نہ ڈالے، چنانچہ میں نے ایک سائبان سا دیکھا جس میں چراغ جیسی روشنی تھی، پھر وہ فضا میں بلند ہونے لگی یہاں تک کہ میری نظروں سے اوجھل ہو گیا، تب رسول ﷺ نے فرمایا: "یہ فرشتے تھے جو تمہاری قراءت سن رہے تھے اگر تم پڑھتے پڑھتے صبح کر دیتے تو لوگ ان فرشتوں کو دیکھ لیتے اور وہ ان کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہتے"۔

#### 5- گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت کرنا

جب آپ یہ محسوس کریں کہ آپ کے گھر میں مشکلات بڑھ گئی ہیں، آوازیں بلند ہونے لگی ہیں، اور سرکشی و عناد پیدا ہو گئی ہے تو یہ جان لیں کہ شیطان وہاں ضرور موجود ہے، اسلئے آپ کو چاہئے کہ اسے بھگانے اور دور کرنے کی کوشش کریں، لیکن سوال یہ ہے کہ وہ کیسے بھاگے گا، اس سوال کا جواب آپ کو اللہ کے رسول ﷺ دے رہے ہیں، آپ نے فرمایا: (إن لكل شیء سنما، وإن سنام القرآن سورة البقرة، وإن الشيطان إذا سمع سورة البقرة تقرأ خرج من البيت الذي تقرأ فيه البقرة) "ہر چیز کی کوئی چوٹی ہوتی ہے (جو سب سے اوپر اور بالاتر ہوتی ہے) اور قرآن کی چوٹی سورہ بقرہ ہے اور شیطان جب سورہ بقرہ کی تلاوت ہوتے ہوئے سنتا ہے تو اس گھر سے بھاگ جاتا ہے

جہاں سورہ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے " (امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے اور حافظ ذہبی نے اس کی تائید کی ہے ، اور علامہ البانی نے اپنی کتاب السلسلة الصحيحة ح/558 میں اس حدیث کو حسن کہا ہے ) .  
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا ( لا تجعلوا بیوتکم قبورا فان البیت الذی تقرأ فیہ سورۃ البقرۃ لا یدخلہ الشیطان ) "اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (بلکہ اپنے گھروں کو تلاوت قرآن سے معمور رکھو) کیونکہ جس گھر میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے اس گھر میں شیطان نہیں آسکتا "

## 6- شیطانی آواز سے گھر کو پاک رکھنا

فرمان باری تعالیٰ ہے {وَاسْتَفْرِزْ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ } اور ان میں سے تو جسے بھی اپنی آواز سے بہکا سکتا ہے بہکالے " (سورہ اسراء:64)

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں شیطان کی آواز گانا ہے

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : (لیشریناً أناس من أمتي الخمریسمونها بغير اسمها ، یعزف علی رؤسهم بالمعازف ، ویخسف اللہ بهم الأرض ، ویجعل منهم قردة وخنزیر) " البتہ ضرور میری امت کے کچھ لوگ شراب پیئیں گے اس کا نام بدل دیں گے 'ان کے سروں پر گلوکارائیں گائیں گی اور آلات طرب بجائے جائیں گے ، اللہ تعالیٰ انہیں زمین میں دھنسا دے گا ، اور ان میں سے بعض افراد کو بندر اور سور بنا دیگا " (سنن ابن ماجہ 1333/2 ، اس حدیث کی سند حسن ہے ، دیکھئے علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کی کتاب اغاثۃ اللہفان )

رسول ﷺ نے فرمایا : (لیکونن فی أمتي أقوام یستحلون الحرّ والحریر والخمر والمعازف)

"میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا ، ریشم ، شراب اور آلات موسیقی کو حلال سمجھ لیں گے " (صحیح بخاری 51/10 مع الفتح)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : گانا دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتا ہے جیسے پانی سبزہ اگاتا ہے "

اور یزید بن ولید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : لوگو! گانے سننے سے بچو ، کیونکہ گانا سننا شرم و حیا کو کم کر دیتا ہے ، شہوت کو بڑھاتا ہے ، مروت کو ملیا میٹ کر دیتا ہے ، شراب کی نیابت کرتا ہے ، انسان پر ویسا ہی اثر کرتا ہے جس طرح نشہ اور چیز "

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

گانا سننا فسق ہے ، اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے جب گانے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا : گانا سننا فاسقوں فاجروں کا کام ہے -

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : گانا سننا ایک ناجائز فعل ہے ، اور اس کا عادی احمق ہے ، اور اسکی گواہی قبول نہیں کی جائے گی .

امام احمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : گانے سننے سے دل میں نفاق پیدا ہوتا ہے جو مجھے پسند نہیں -

مسلمان بھائیو! گانے کی حرمت آپ پر واضح ہوگئی اور یہ بھی واضح ہوا کہ گانا شیطانی آواز ہے ، اور جب شیطان کسی گھر میں آواز دیتا ہے تو شیطان کا لشکر ہر جگہ سے پہنچ کر اس گھر میں جمع ہوتا ہے ، پھر اس گھر میں فساد پھیلاتا ہے اور اس گھر میں رہنے والوں کے دلوں میں شقاق و اختلاف ، بغض و کینہ پیدا کر دیتا ہے ، اور جب گھر میں گانا بجانا زیادہ بڑھ جاتا ہے تو پھر شیاطین اس گھر میں اپنا گھونسلہ بنا کر اس کو اپنا مسکن بنا لیتے ہیں ، اس لئے مسلمان بھائیو! آپ کے لئے ضروری ہے کہ اپنے گھروں کو گانے وغیرہ سے پاک و صاف رکھیں ، چاہے وہ گانا ریڈیو سے آرہا ہو ، یا ٹیلی ویژن کے ذریعہ سے .

## 7- گھنٹیوں سے گھر کو پاک رکھنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا : (الجرس مزامیر الشیطان ) "گھنٹی شیطان کے باجے ہیں " (صحیح مسلم ، سنن ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی ایک دوسری روایت ہے جس میں ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (لا تصحب الملائکۃ رفقة فیہا کلب، أو جرس) "فرشتے ان مسافروں کے ساتھ نہیں رہتے جن کے ساتھ گھنٹا یا کتا ہو" (صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی، اور امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن کہا ہے) فرشتے اللہ کی فوج ہیں اور وہ ہمیشہ شیطانی فوج کے ساتھ جنگ کی حالت میں ہوتے ہیں، جب رحمانی فوجیں ان سے علیحدہ ہوتی ہیں تو پھر ان پر شیطانی فوجیں مسلط ہوجاتی ہیں۔ لیکن گھنٹی سے مراد وہ ممنوعہ گھنٹی ہے جو آواز کی شکل میں گرجا گھروں کے ناقوس کے مشابہ ہو، اس سے موجودہ ٹیلی فون کی گھنٹی کا حکم مستثنیٰ ہے، اسی طرح گھروں میں لگائی جانے والی گھنٹیاں بھی اس سے خارج ہیں، الا یہ کہ وہ گھنٹیاں آواز میں گرجاگھروں کے ناقوس کے مشابہ ہوں، جس طرح وہ گھنٹی جو ایک دفعہ بجے پھر بند ہوجائے، اس طرح بجتی اور بند ہوتی رہے۔ اسی طرح ممنوعہ گھنٹی میں دیوار گھڑی کی وہ گھنٹی بھی شامل ہے جو بند ٹول کے نام سے جانی جاتی ہے، اسلئے کہ یہ آواز میں گرجا گھر کے ناقوس کے متشابه ہوتی ہے، اور یہاں پر ایک بات اچھی طرح جان لیں کہ موسیقی کی گھنٹی جو حرام ہے اس کی حرمت اس وجہ سے نہیں ہے کہ وہ عیسائیوں کے ناقوس کے متشابه ہے، بلکہ اس کی حرمت اس وجہ سے ہے، کہ یہ شیطانی باجے ہیں، جس کی نشاندہی سطور بالا میں کی جا چکی ہے۔

### 8-صلیب [کراس نشان] سے گھر کو پاک رکھنا

اسلئے کہ صلیب نصاریٰ کا شعار ہے، اور ہمیں یہود و نصاریٰ کی مشابہت سے روکا گیا ہے، لیکن ہائے افسوس! آج صلیبیں مسلمانوں کے گھروں میں داخل ہو چکی ہیں، مسلمانوں کے جس گھر میں داخل ہوں گے صلیب آپ کو ضرور ملے گا، نماز میں، یا پردے میں یا دیوار کے نقش و نگار میں، بلکہ یہ صلیبیں اللہ کے گھروں (مسجدوں) میں داخل ہو چکی ہیں، کتنی مسجدیں ہیں کہ اگر اس کے جانمازوں کے نقش و نگار کو بنظر غائر دیکھا جائے تو آپ کو صلیبیں صاف صاف نظر آئیں گی، اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ یہ نمازیں اور قالینیں عیسائی ملکوں سے درآمد کئے جاتے ہیں، گویا کہ یہ نیا صلیبی حملہ ہے جو ہر گھر پر حملہ آور ہے، اسلئے اے مسلمان بھائیو! آپ محتاط رہیں، اور کپڑا، بستر، قالین، جانماز وغیرہ خریدتے وقت گہری نظر ڈالیں، اور یہ نہ کہیں کہ بلا تعدد یہ صلیبیں آگئی ہیں، کیونکہ نبی کریم ﷺ جو صلیب بھی اپنے گھر میں پاتے اس کو توڑ ڈالتے، کیا کوئی عقلمند کہہ سکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے گھر میں عمداً صلیب لائی گئی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (لم یکن النبی ﷺ یتربک فی بیتہ شیئاً فیہ تصالیب إلا نقضہ) "آپ ﷺ کے گھر میں جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جس پر صلیب کی تصویریں ہوتیں تو اس کو توڑ ڈالتے" (صحیح بخاری، سنن ابو داؤد)۔

### 9- گھر کو تصویروں، مجسموں اور مورتیوں سے پاک رکھنا

ایک مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے گھر کو مجسموں اور مورتیوں سے پاک رکھے، سوائے ان کے جن کا استثناء حدیث میں آیا ہوا ہے، اور وہ لڑکیوں کا گڑیا ہے، اسی طرح تصویروں سے بھی (گھر کو پاک رکھے) بجز ان تصویروں کے جو ضرورت کے لئے ہوں جیسے پاسپورٹ، شناختی کارڈ اور سرکاری کاغذات وغیرہ۔ اس لئے کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر اور مجسمے ہوں، اور جیسا کہ ہم نے ابھی ذکر کیا کہ فرشتے جس گھر سے نکل جاتے ہیں شیطان اس گھر میں اپنا مسکن بنالیتا ہے، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے ایک توشک خریدی جس میں تصویریں تھیں، جب رسول ﷺ نے اس کو دیکھا تو آپ دروازے پر کھڑے رہے اور اندر نہ گئے، میں نے آپ کے چہرہ مبارک سے ناراضگی کو پہچان لیا، میں نے کہا یارسول اللہ!

میں توبہ کرتی ہوں اللہ اور اس کے رسول کے سامنے میرا کیا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ توشک کیسی ہے؟ میں نے کہا اس کو میں نے خریدا ہے تاکہ آپ بیٹھیں اور ٹیک لگائیں، آپ نے فرمایا ان تصویروں کو بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائیگا اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جنہیں پیدا کیا انہیں زندہ کرو، آپ نے مزید فرمایا کہ جس گھر میں تصویر ہو وہاں (رحمت کے) فرشتے داخل نہیں ہوتے" (صحیح بخاری و مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا (لا تدخل الملائكة بيتا فيه تماثيل أو تصاویر) "جس گھر میں مجسمے اور تصاویر ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے" (صحیح مسلم) یہاں یہ بات بھی اچھی طرح جان لیں کہ یہ حرمت عام اور ہر قسم کی تصویروں کو شامل ہے، چاہے وہ فوٹو ہو، یا مجسم تصویر ہو، اس کا سایہ ہو یا نہ ہو، یا وہ تصویر ہاتھ سے بنائی گئی ہو یا کیمرا وغیرہ سے .

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس میں کوئی فرق نہیں چاہے ان تصویروں کے سایے ہوں یا نہ ہوں، اس مسئلہ میں یہی ہمارے لئے منع کی گئی چیزوں کا خلاصہ ہے اور اسی مفہوم کو جمہور علماء صحابہ، تابعین اور تبع تابعین اور بعد کے لوگوں نے بیان کیا ہے، یہی سفیان ثوری، امام مالک و امام ابو حنیفہ رحمہم اللہ وغیرہم کا مسلک ہے، اس حرمت سے وہ تصویریں مستثنیٰ ہیں جس میں جان نہ ہو جیسے درخت، نہریں، کھیتیاں اور جمادات وغیرہ .

حضرت سعید بن ابی الحسن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور کہا اے ابن عباس! میں ایک ایسا شخص ہوں کہ میرا ذریعہ معاش میرے ہاتھ کی صنعت ہے اور میں یہ تصویریں بنایا کرتا ہوں تو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول ﷺ کو جو فرماتے ہوئے سنا ہے وہی میں تم سے بیان کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا "جو شخص دنیا میں کوئی تصویر بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے عذاب دے گا یہاں تک کہ وہ اس کے اندر جان ڈالے مگر وہ اس میں جان نہ ڈال سکے گا" وہ آدمی غصہ سے پھٹنے لگا تو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: "تم پر افسوس ہے اگر تم ایسا ہی کرنا چاہتے ہو، تو درخت اور بے جان چیزوں کی تصویریں بناؤ" (متفق علیہ واللفظ للبخاری)

## 10- گھر کا کٹوں سے پاک رکھنا

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا (لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة) "[رحمت کے] فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو" (صحیح بخاری و صحیح مسلم) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ جبرئیل علیہ السلام نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک متعین وقت میں آنے کا وعدہ کیا، وقت گزر گیا لیکن جبرئیل علیہ السلام نہ آئے، اس وقت رسول ﷺ کے ہاتھ میں ایک لکڑی تھی، آپ نے اسے اپنے ہاتھ سے پھینک دیا اور فرمایا: "کہ اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا نہ اس کے قاصد وعدہ خلافی کرتے ہیں، پھر آپ نے ادھر ادھر دیکھا تو ایک پلا (یعنی کتے کا بچہ) آپ کی چارپائی کے نیچے دکھائی دیا، آپ نے فرمایا اے عائشہ! یہ پلا اس جگہ کب آیا؟ انہوں نے کہا اللہ کی قسم! مجھے علم نہیں، آپ نے حکم دیا وہ باہر نکالا گیا، پھر جب جبرئیل آئے تو رسول ﷺ نے فرمایا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا اور میں آپ کے انتظار میں بیٹھا رہا لیکن آپ نہیں آئے، تو جبرئیل نے کہا یہ کتا جو آپ کے گھر میں تھا اس نے مجھے روک رکھا تھا، جس گھر میں کتا اور تصویر ہو ہم وہاں داخل نہیں ہوتے" (صحیح بخاری و مسلم) اس حکم سے صرف شکاری، یا حفاظتی کتے مستثنیٰ ہیں بشرطیکہ کتا، کالا نہ ہو، اس لئے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا (الكلب الأسود شیطان) "سیاہ کتا شیطان ہے" اور سیاہ کتے کو قتل کرنے کا حکم دیتے ہوئے آپ نے فرمایا (علیکم بالاسود البہیم ذی النقطین فإِنَّه شیطان) "تم دو نقطوں والے کالے سیاہ کتے کو مارو کیونکہ وہ شیطان ہے" (صحیح مسلم) ایک دوسری روایت جو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، ان کا بیان ہے کہ میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ (من اقتنی کلبا إلا کلب صید أو ماشیة، فإِنَّه ینقص من أجره کل یوم قیراطان) "جو شخص مویشی یا شکاری کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پالے تو اس کے ثواب میں سے روزانہ دو قیراط گھٹتے جائیں گے" (بخاری و مسلم)

## 11- گھر میں نفلی نمازوں کا بکثرت اہتمام کرنا

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا (اجعلوا من صلاتکم فی بیوتکم ولا تتخذوها قبورا) "اپنی نمازوں کا کچھ حصہ اپنے گھروں میں ادا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ" (صحیح بخاری ومسلم)

اور یہ بات معلوم ہے کہ قبرستان، بیابان اور ویران مقامات شیطانوں کے اڈے ہوتے ہیں، گویا کہ آپ ﷺ کا ہم سے یہ مطالبہ ہے شیطانوں کو اپنے گھروں سے بگھانے کے لئے نفل نماز کا کچھ حصہ اپنے گھر میں پڑھ لیا کریں۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ گھر میں نماز پڑھنے کی ترغیب اس لئے دی جارہی ہے کہ یہ کام آسان اور اس میں ریاکاری سے دوری اور اعمال کی بربادی سے بچاؤ ہے، نیز اس وجہ سے بھی کہ اس سے گھر میں برکت کا حصول ہوتا ہے، رحمت نازل ہوتی ہے، فرشتے آتے ہیں اور شیطان گھر سے بھاگتا ہے، ا.ہ. (شرح مسلم للنووی) ایک دوسری حدیث میں نفل نماز کی ترغیب دیتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا (صلوا ایہا الناس فی بیوتکم، فإن أفضل صلاة المرء فی بیته إلا المکتوبۃ) "اے لوگو! اپنے گھروں میں (نفل) نماز پڑھو کیونکہ فرض کے علاوہ آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھی جائے" (امام نسائی نے اس حدیث کو حید سند سے بیان کیا ہے، دیکھئے "الترغیب والترہیب" للمنذری، علامہ البانی نے بھی اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے، دیکھئے "صحیح الترغیب" ج 178/1)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا (مثل البیت الذی یُذکر اللہ فیہ، والبیوت الذی لا یذکر اللہ فیہ مثل الحی والمیت) "جس گھر میں اللہ کا ذکر ہوتا ہو اور جس گھر میں اللہ کا ذکر نہ ہوتا ہو ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے" (صحیح مسلم)

## 12- اچھی بات اور خندہ پیشانی

آپ کو یہ معلوم ہے کہ شیطان مسلم معاشرے کو تہس نہس کرنے کے لئے تدبیریں کرتا، چال چلتا اور منصوبے بناتا ہے، اس کے منصوبے میں مسلم خاندان کی بنیاد کو اکھاڑ پھینکنا بھی شامل ہے، کیوں کہ معاشرے کی تعمیر میں یہ پہلی اینٹ ہے، جس کی وضاحت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث کر رہی ہے، رسول ﷺ نے فرمایا (ان ابلیس یضع عرشہ علی الماء، ثم یبعث سراہا، فا دناب منہ منزلة أعظمہم فتنۃ یجئی أحدهم فیقول: ما ترکتہ حتی فرقت بینہ و بین امرأتہ قال: فیدنیہ منہ ویقول نعم أنت) "ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا ہے، پھر وہاں سے وہ اپنا لشکر (دنیا میں فساد برپا کرنے کے لئے) بھیجتا ہے، ابلیس کے سب سے قریب وہ شیطان ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرے چنانچہ جب کوئی شیطان آکر کہتا ہے میں فلاں بیوی کے پیچھے پڑا رہا یہاں تک کہ وہ دونوں میں علیحدگی پیدا کر دی، ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے اور کہتا ہے توبہت خوب ہے" (صحیح مسلم) ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ میاں بیوی کے درمیان تفرقہ ڈالنا معاشرہ کی بنیاد کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے، اور یہ ابلیس لعین کا خاص ہدف ہے۔

اس لئے شوہر کے لئے ضروری ہے کہ اپنی بیوی سے حسن سلوکی سے پیش آئے، اور اچھی بات اختیار کرے، تاکہ شیطان اس کے اور اسکی بیوی کے درمیان فساد برپا نہ کر سکے، فرمان باری تعالیٰ ہے ((وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ)) "میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بہت ہی اچھی بات منہ سے نکالا کریں کیونکہ شیطان آپس میں فساد ڈلواتا ہے" (سورہ اسراء: 53)

اچھی بات دل کو خوش کر دیتی، میل جول کو برقرار رکھتی، اور میاں بیوی کے درمیان خوش بختی کو عام کرتی ہے، اور اس سکون و آرام کو ثابت کر دیتی ہے جس مقصد کے لئے عورتیں مردوں کے لئے پیدا کی گئی ہیں، محبت اور مودت کے روابط اور میاں بیوی کے درمیان ہمدردی کے رشتوں کو مضبوط بنا دیتی ہے، فرمان الہی ہی ((وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقُرُونَ)) "اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے آرام پاؤ، اور اسنے تمہارے درمیان محبت اور ہمدردی قائم کر دی، یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں" (سورہ روم: 20)

### 13- اہل خانہ کی حفاظت

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا ( إذا تزوج أحدكم امرأة، أو اشترى خادما فليقل : اللهم إني أسئلك خيرا وخيرا ما جبلتها عليه ، وأعوذ بك من شرها وشر ما جبلتها عليه )، (وفي رواية) ثم لياخذ بناصيتها وليدع بالبركة في المرأة والخادم ، وإذا اشترى بعيرا فليأخذ بذروة سنامه وليقل مثل ذلك ) "تم میں سے کوئی جب کسی عورت سے شادی کرے، یا کوئی غلام خریدے، تو یہ دعا کرے (اللهم إني أسئلك خيرا وخيرا ما جبلتها عليه ، وأعوذ بك من شرها وشر ما جبلتها عليه ) " اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی چاہتا ہوں جس پر تونے اس کو پیدا کیا ، اور تجھ سے اس کی برائی، اور اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس پر تونے اس کو پیدا کیا " (سنن ابی داؤد ، علامہ البانی رحمۃ اللہ نے الکلم الطیب کی تخریج میں اس حدیث کی سند کو حسن کہا ہے)

ایک دوسری روایت میں ہے اس کی پیشانی پکڑے، اور بیوی اور خادم کے بارے میں برکت کی دعا کرے ، اور جب اونٹ خریدے تو اس کی کوبان کی چوٹی کو پکڑ کر اوپر کی دعا پڑھے . اور دولہا کو چاہئے کہ شب زفاف میں اپنی بیوی کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے ایسا کرنے سے دونوں کی ازدواجی زندگی ہر نا پسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گی .

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ " جب تمہاری بیوی تمہارے پاس آئے تو تم اسے کہو، کہ وہ تمہارے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے، اور یہ دعا کرو (اللهم بارک لي في أهلي ، وبارک لهم فيّ ، اللهم اجمع بیننا ما جمعت بخیر ، وفرق بیننا إذا فرقت إلي الخیر) " اے اللہ 1 میرے لئے میرے اہل میں برکت عطا فرما . اور ان کے لئے مجھ میں برکت عطا فرما ، اے اللہ! جب تک ہمیں اکھٹا رکھے خیر پر اکھٹا رکھ، اور جب ہمارے اندر جدائی ہو تو خیر ہی پر جدائی کر " (طبرانی ، علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس اثر کو حسن کہا ہے )

### 14- اولاد کی شیطان سے حفاظت

مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ ہمبستری کی دعاؤں کا اہتمام کرے ، ایسا کرنے سے بچہ شیطان کے اثر سے محفوظ رہے گا ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ( لو أن أحدكم إذا أتى أهله قال: بسم الله ، اللهم جنبنا الشيطان ، وجنب الشيطان ما رزقتنا ، فغضى بينهما ولد ، لم يضره الشيطان أبدا ) "اگر تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے ( بسم الله اللهم جنبنا الشيطان ، وجنب الشيطان ما رزقتنا ) " اے اللہ! تو ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ، اور تو ہمیں جو اولاد عطا کر اسے بھی شیطان سے بچانا " تو ان کے یہاں جو بچہ پیدا ہوگا شیطان اسے کبھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا " (صحیح بخاری و صحیح مسلم )

اذان سے شیطان بھاگتا ہے اس لئے مسلمان کو چاہئے کہ بچے کی ولادت کے وقت نو مولود کے کان میں اذان دے ، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو جنم دیا تو رسول ﷺ نے ان کے کان میں اذان کہی " (سنن ابوداؤد ، ترمذی ، اور امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے ) (1)

(1) اس حدیث کی صحت میں نظر ہے ، ہاتھوں طرق سے آنے کے باوجود ضعف سے خالی نہیں (دیکھئے سلسلہ الضعیفہ للالبانی رحمہ اللہ ) م ر .

### 15- اولاد کا زہریلے جانوروں [سانپ ، بچھو] اور حسد سے بچاؤ

صبح وشام کے وقت اپنی اولاد کو جمع کریں، اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیر کر یہ دعا پڑھیں ( أعيذكم بکلمات اللہ التامّة من کل شیطان وھامّة ومن کل عین لامّة ) " میں تمہیں اللہ کی کلمات تامہ کے ساتھ ہر شیطان، زہریلے کیڑے اور بو نظر بد سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں "

اور یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو مذکورہ بالا دعا کے ساتھ دم کیا کرتے تھے، اور فرماتے کہ تمہارے جد امجد ابراہیم علیہ السلام اسی دعا کے ساتھ اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کو دم کیا کرتے تھے " (صحیح بخاری، سنن ترمذی )

## خاتمہ

پچھلے صفحات میں شیطان سے بچنے کے پندرہ حفاظتی وسائل بیان کئے گئے ہیں، جس نے ان وسائل کو اپنا لیا تو اس نے اپنے گھر سے شیطان کو مار بھگایا، اور رحمن کی حفاظت و نگرانی میں آگیا، اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہماری یہ باتیں خالص اپنی رضامندی کے لئے بنائے، مجھے اور تمام مسلمان بھائیوں کو اس سے فائدہ پہنچائے، اور دینی امور میں ہمیں بصیرت عطا فرمائے، اے اللہ تو پاک ہے، ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لئے ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ ہی سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد و علی آلہ و أصحابہ أجمعین  
ابوعدنان محمد طیب بھواروی